## ایم کیوایم پرامن عوامی انقلاب کے ذریعہ گلے سڑے نظام کوصحت مند نظام میں تبدیل کرنا چاہتی ہے،الطاف حسین

## عوامی انقلاب اسی وقت آسکتا ہے جب مسائل ومشکلات کاشکارغریب ومتوسط طبقہ کے افرادا قتدار کے ایوانوں میں پہنچیں گے

## جاگیرداروڈیرے انقلاب کی بات کرتے ہیں مگرغریب عوام کواپنے برابر بٹھانا تودرکناران سے بات تک کرنا گوارانہیں کرتے

## جنکے قول وفعل میں تضادہوانہیں انقلاب کی باتیں زیب نہیں دیتیں

## ایم کیوایم ملتان کی زونل کمیٹی اورمختلف اضلاع کے ذمہ داران اورکارکنان سے گفتگو

لندن۔۔۔10،دسمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ ایم کیوایم کی مسلسل جدوجہد سے ملک بھرکےعوام میں بیداری کی لہردوڑ چکی ہےاورانشاءاللہ وہ وقت جلد آئے گا جب ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام،موروثی سیاست اورکرپٹ سیاسی کلچرکاخاتمہ ہوگااورغریب ومتوسط طبقہ کےعوام کےاصل نمائندے اقتدار کے ایوانوں میں پہنچ کرعوامی مسائل کےحل کیلئے اپنا کرداراداکریں گے۔ یہ بات انہوں نے ایم کیوایم ملتان زونل آفس میں زونل کمیٹی اورمختلف اضلاع کے ذمہ داران وکارکنان سے ٹیلی فون پرگفتگوکرتے ہوئے کہی۔اس موقع پرملتان زون کے ذمہ داران نے جناب الطاف حسین کو 23،دسمبرکوملتان میں ہونے والے جلسہ عام کی تیاریوں اورجنوبی پنجاب میں ایم کیوایم کی تنظیمی کارکردگی کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔جناب الطاف حسین نے اس موقع پرگفتگوکرتے ہوئے کہاکہ انقلاب کوبنیادی طورپرمثبت تبدیلی کےعمل سے تعبیرکیاجاتاہے۔ایم کیوایم پرامن عوامی انقلاب کے ذریعہ پاکستان سے گلے سڑے،فرسودہ اورظالمانہ نظام کوصحت مند نظام میں تبدیل کرنا چاہتی ہے۔پاکستان میں گزشتہ 63برسوں سے فرسودہ جاگیردارانہ رائج ہے جسکےتحت دوفیصد مراعات یافتہ طبقہ کے چندخاندان نسل درنسل ملک پرحکمرانی کررہے ہیں،اس اسٹیٹس کوکےتحت چندخاندانوں کوغیرجمہوری،غیرآئینی اورغیرقانونی طریقے سے مفادات ملتے رہے ہیں جبکہ 98 فیصدغریب ومتوسط طبقہ کےعوام بنیادی حقوق تک سے محروم کردیئے گئے ہیں ۔اس موروثی ، خاندانی سیاست اورجاگیردارانہ نظام کےتحت بااثرزمینداروں،جاگیرداروں،وڈیروں اورجعلی پیروں نے اقتدار کےحصول کی خاطرغریب کسانوں اورہاریوں کواپناغلام بنارکھاہے۔انہوں نے کہاکہ میراچیلنج ہے کہ بزرگان دینؒ نے ہمیشہ بادشاہت اورنوابی کوٹھکرایاہے،ان کے دربارپرآنے والے لاکھوں مریدین مزیدارلنگرکھاتے تھےمگریہ بزرگ ہستیاںؒ ہمیشہ روکھی سوکھی کھاکرگزاراکرتی تھیں۔انہوں نے کہاکہ ملک وقوم پرمسلط اس فرسودہ نظام نے ملک کی اکثریت کومقیدکررکھاہے۔ایم کیوایم ملک میں قائم اس اسٹیٹس کو،کے خاتمہ کیلئے جدوجہدکررہی ہےاورچاہتی ہے کہ اپنےحقوق سے محروم عوام کوبھی ان کےحقوق دلائے جائیں۔انہوں نے کہاکہ 98 فیصدغریب ومتوسط طبقہ کےعوام سینیٹ،قومی اورصوبائی اسمبلی کانام توسنتی ہیں لیکن غریب عوام اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھنے کاتصورتک نہیں کرسکتے تھے۔ جاگیرداروڈیرے ایک طرف توانقلاب کی بات کرتے ہیں دوسری جانب وہ غریب عوام کواپنے برابربٹھاناتودرکناران سے بات تک کرنا گوارانہیں کرتے۔ جنکے قول وفعل میں تضادہوانہیں انقلاب کی باتیں زیب نہیں دیتیں۔انہوں نے کہاکہ ایم کیوایم،پاکستان کی واحد جماعت ہےجس نے ملک میں برسوں سے جاری اس روایت کوبدلاہےاورملک کے ایوانوں میں بڑے بڑے جاگیرداروں،وڈیروں،سرمایہ داروں اورپیروں کے برابرغریب ومتوسط طبقہ سےتعلق رکھنے والے ان تعلیم یافتہ اورایماندارافرادکوبٹھایاہے جواپنی حیثیت میں ان ایوانوں کے رکن تک نہیں بن سکتے۔انہوں نے کہاکہ جوعناصر پاکستان میں جاری اسٹیٹس کوبرقراردیکھنا چاہتے ہیں وہ ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہدسے خوفزدہ ہیں اورایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈے کرکے ملک بھرکےعوام کوگمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کےفضل وکرم سے اب ملک بھرکےعوام ایم کیوایم کے نظریہ کوسمجھ رہے ہیں،ایم کیوایم کی مسلسل جدوجہد سے ملک بھرکےعوام میں بیداری کی لہردوڑ چکی ہےاورانشاءاللہ وہ وقت جلدآئے گاجب ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام،موروثی سیاست اورکرپٹ سیاسی کلچرکاخاتمہ ہوگااورغریب ومتوسط طبقہ کےعوام کےاصل نمائندے اقتدار کے ایوانوں میں پہنچ کرعوامی مسائل کےحل کیلئے اپنا کرداراداکریں گے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ انقلاب اسی وقت آسکتاہے جب مسائل ومشکلات کاشکارافرادا قتدار کےایوانوں میں پہنچیں گےاورایسی قانون سازی کریں گے جوخواص کیلئےنہیں بلکہ عوام کیلئے ہونگیں۔انہوں نے کہاکہ ایم کیوایم نے شروع دن سے ہی سرائیکی صوبے کامطالبہ کیاہےاوریہ مطالبہ ایم کیوایم کے منشورکاحصہ ہے،ہم نے سرائیکی عوام کےحقوق کی آوازاس وقت بلند کی جب ہم مہاجرطلباءتنظیم چلارہے تھے۔انہوں نے کہاکہ ایم کیوایم اقتدارمیں آکرملک سے دوہرے تعلیمی معیارکاخاتمہ کرے گی تاکہ باصلاحیت غریب بچہ بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکے،عوام کوروزگار کے مواقع ملیں اورہرگاؤں دیہات میں عوام کوعلاج ومعالجہ کی سہولیات میسرہوں۔انہوں نے کہاکہ انشاءاللہ حق پرستی کی تحریک اپنی منزل تک ضرورپہنچے گی اوروہ دن بھی آئے گاجب تخت گرائے جائیں گےاورسب تاج اچھالے جائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم ملتان کے تمام ذمہ داران اورکارکنان کوہدایت کی کہ وہ23،دسمبرکوملتان میں ایم کیوایم جلسہ عام کے سلسلے میں عوام سے رابطہ کریں اورجلسہ عام کوکامیاب بنانے کیلئے اپنی تمام ترصلاحیتیں بروئے کارلائیں۔

## کراچی یونیورسٹی کے قریب بم دھماکے پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔10، دسمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی یونیورسٹی کے قریب بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ 24 گھنٹے کے دوارن کراچی میں دہشت گردوں کی جانب سے 2 دھماکے کئے جا چکے ہیں اور گزشتہ روز کئے گئے دھماکے میں رینجرز کے 3 اہلکاروں کو شہید اور متعدد کو زخمی کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں تسلسل کے ساتھ بم دھماکے ہونا انتہائی تشویشناک ہے اور اس میں ملوث سفاک دہشت گرد نہ صرف ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں بلکہ اسے عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور وزیر داخلہ سندھ سید منظور وسان سے مطالبہ کیا کہ کراچی یونیورسٹی کے قریب بم دھماکے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔

## وہاڑی میں وین اور ٹرک کے ہولناک تصام کے نتیجے میں متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔10، دسمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹبہ سلطان پور میلسی روڈ وہاڑی میں وین اور ٹرک کے ہولناک تصادم کے نتیجے میں متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے اور زخمی افراد کو جلد از جلد صحت یابی عطا فرمائے۔

## پاکستانی فوج پر نیٹو کے حملے کے واقعہ پر امریکہ کو باقاعدہ معافی مانگنی چاہیے۔ متحدہ قومی موومنٹ
## نیٹو کا حملہ چاہے سوچا سمجھا ہو یا نہ ہو، یہ ایک انتہائی سنگین حملہ اور پاکستانیوں کیلئے ناقابل برداشت واقعہ ہے۔ ایم کیو ایم
## ایم کیو ایم نارتھ امریکہ کے پیٹرن انچارج نے امریکی افواج کے سربراہ جنرل مارٹن ڈیمپسے کو نیٹو کے حملے کے خلاف احتجاجی یادداشت بھی پیش کی

واشنگٹن۔۔۔10 دسمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ نے امریکی حکومت سے مہمند ایجنسی میں پاکستان کی مسلح افواج کی چیک پوسٹ پر نیٹو فورسز کے حملے اور پاک فوج کے افسروں اور جوانوں کی شہادت کے سنگین واقعہ پر شدید اظہار مذمت اور احتجاج کرتے ہوئے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ نیٹو کے اس حملے پر پاکستان سے باقاعدہ معافی مانگی جائے۔ یہ مطالبہ ایم کیو ایم نارتھ امریکہ کے پیٹرن انچارج عبادالرحمٰن نے واشنگٹن ڈی سی میں اٹلانٹک کونسل کے زیراہتمام منعقدہ فورم میں امریکہ کی مسلح افواج کے سربراہ اور چیئرمین جوائنٹ چیف آف اسٹاف جنرل مارٹن ڈیمپسے ( Martin E. Dempsey ) سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ فورم میں مختلف تھنک ٹینک، این جی اوز کے نمائندے اور اسکالرز بھی شریک تھے۔ ایم کیو ایم کے مندوب عبادالرحمٰن نے فورم میں ایم کیو ایم کا مؤقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ اوباما انتظامیہ، امریکہ کے سول اور دفاعی حکام اور نیٹو کی جانب سے پاکستان کی مسلح افواج پر حملے کے واقعہ پر افسوس کا اظہار تو کیا جارہا ہے مگر اب تک امریکہ یا نیٹو کی جانب سے پاکستان سے اس سنگین واقعہ پر معافی نہیں مانگی گئی ہے بلکہ صرف اس واقعہ کی تحقیقات کی بات کی جارہی ہے اور اب تک یہ تحقیقات بھی مکمل نہیں کی گئیں ہیں۔ اس موقع پر امریکی مسلح افواج کے سربراہ اور چیئرمین جوائنٹ چیف آف اسٹاف جنرل مارٹن ڈیمپسے نے فورم میں اظہار خیال کرتے ہوئے پاک امریکہ تعلقات کی موجودہ صورتحال اور دوطرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جنرل ڈیمپسے نے مہمند ایجنسی میں پاکستان کی فوجی چیک پوسٹ پر حملے کے بارے میں کہا کہ یہ واقعہ سوچا سمجھا اور طے شدہ منصوبے کے تحت نہیں تھا۔ جنرل ڈیمپسے نے شرکاء کو یقین دلایا کہ اس واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں جو حتمی مراحل میں ہیں۔ ایم کیو ایم کے مندوب عبادالرحمٰن نے مؤقف پیش کیا کہ نیٹو کا حملہ چاہے سوچا سمجھا ہو یا نہ ہو، یہ ایک انتہائی سنگین حملہ ہے جس میں پاکستان کے 24 فوجی جوان اور افسران شہید ہوئے ہیں، یہ پاکستانیوں کیلئے ایک ناقابل برداشت واقعہ ہے لہٰذا امریکہ اور نیٹو کو اس واقعہ پر پاکستان سے باقاعدہ معافی مانگنی چاہیے۔ اس موقع پر ایم کیو ایم نارتھ امریکہ کے پیٹرن انچارج عبادالرحمٰن نے امریکی مسلح افواج کے سربراہ جنرل مارٹن ڈیمپسے کو نیٹو کے حملے کے خلاف ایم کیو ایم کی جانب سے ایک احتجاجی یادداشت بھی پیش

کی جس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور نیٹو کے اس بلا جواز حملے سے پاکستان کے عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے اور خطے میں انتہاپسندی کے خلاف پائے جانیوالے جذبات اب تیزی سے امریکہ مخالف جذبات میں تبدیل ہورہے ہیں۔ پاکستان میں یہ تاثر عام ہے کہ امریکی افواج کی نظر میں پاکستانیوں بشمول پاکستانی فوجیوں کی زندگی کی کوئی وقعت اور احترام نہیں ہے ، نیٹو حملے نے اس تاثر کومزید تقویت بخشی ہے ۔ اس واقعہ سے دونوں ممالک کے تعلقات اگر قطعی طور پر ختم نہیں ہوئے تو انہیں شدید نقصان ضرور پہنچا ہے۔ یادداشت میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکہ کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے تعاون کی شدید ضرورت ہے مگر امریکی قیادت کو پاکستان کے عوام میں پائے جانیوالے غم وغصہ اور وہاں کی سیاسی جماعتوں اور مسلح افواج کے جذبات کو بھی سمجھنا چاہیے جو امریکی جارحیت اور غیر مناسب رویہ کی وجہ سے پیدا ہورہے ہیں۔ یادداشت میں کہا گیا کہ صدر بارک اوبامہ، وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن اور وزیر دفاع لیون پنیٹا نے نیٹو کے حملے پر افسوس کا اظہار تو کیا ہے مگر انہوں نے پاکستان سے معافی مانگنے سے انکار کردیا ہے جو نہایت غیر دانشمندانہ رویہ ہے۔ یادداشت میں امریکی مسلح افواج کے سربراہ جنرل مارٹن ڈیمپسے سے کہا گیا کہ وہ پاکستان کی چیک پوسٹ پر نیٹو کے حملے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات اور مستقبل میں اس قسم کے سنگین واقعات کی روک تھام کے سلسلے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔

## ملک بھر کے عوام اپنے اندر سے قیادت نکال کرایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ومنظم ہوجائیں، رضاہارون، واسع جلیل
## ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے تحت کلفٹن ڈیفنس کے معززین کے اعزاز میں دی گئی استقبالیہ تقریب سے خطاب

کراچی:۔۔۔10دسمبر2011ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان رضاہارون اور واسع جلیل نے کہا ہے کہ ایم کیوایم نے غریب ومتوسط طبقے کی قیادت کو ملک کے ایوانوں میں عملی طور پر بھیج کر ملک میں مثبت تبدیلی کی بنیاد رکھ دی ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے کو اپنا کر ہی حقیقی معنوں میں ملک وقوم کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے رکن یامین خان کی رہائشگاہ پر ڈیفنس کلفٹن کے معززین کے اعزاز میں دی گئی عشائیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس، حق پرست ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر، خوش بخت شجاعت اور کشور زہرہ، سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی وڈپٹی پارلیمانی لیڈر سید سردار احمد اور فیصل سبزواری بھی موجود تھے۔ تقریب سے حق پرست صوبائی وزیر سید سردار احمد، رکن قومی اسمبلی وسیم اختر اور ڈی سی آرسی کے انچارج محمد علی نے بھی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں رضاہارون اور واسع جلیل نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ جمہوریت کے فروغ اور ملک وقوم کے استحکام کیلئے کسی صلے کی تمنا کئے بغیر قربانیاں دی ہیں اور قربانیوں کو دنیا بھر میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے خاتمے کی پاداش میں ایم کیوایم کو ظلم وستم کا نشانہ بنایا گیا اور اس پر مظالم کے پہاڑ توڑے گئے لیکن حق پرستی کے مشن ومقصد سے وابستہ سچے نظریاتی اور تحریکی کارکنوں نے اپنی جانیں قربان کردیں مگر باطل پرست قوتوں کے آگے جھکنا گوارا نہیں کیا۔ رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ہی اس ملک کی تقدیر بدل سکتے ہیں، ملک بھر کے عوام بار بار آزمائی ہوئی جماعتوں کے پیچھے نہ بھاگیں بلکہ ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے غریب ومتوسط طبقے کی قیادت کا ساتھ دیں اور اپنے اندر سے قیادت نکال کر ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ومنظم ہوجائیں۔ تقریب میں رابطہ کمیٹی کے اراکین نے شرکاء کے سوالوں کے تفصیلی جوابات بھی دیئے۔

## متحدہ قومی موومنٹ امریکہ کے زیراہتمام لاس اینجلس کیلیفورنیا میں دوروزہ ششماہی کنونشن 27اور28جنوری2012ءکومنعقد ہوگا
## کنونشن میں حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی ایم کیوایم امریکہ کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ پوری دنیا بھر سے مختلف وفود خصوصی شرکت کرینگے

لاس اینجلس:۔۔۔10دسمبر،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ امریکہ کے زیراہتمام لاس اینجلس کیلیفورنیا میں دوروزہ ششماہی کنونشن 27اور28جنوری2012ءکو منعقد ہوگا۔ جس میں ایم کیوایم امریکہ کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ پوری دنیا بھر سے مختلف وفود خصوصی شرکت کریں گے۔ ایم کیوایم امریکہ کی نگراں کمیٹی نے اراکین سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی، ہیلپنگ کمیٹی، ایڈوائزری کمیٹی، ونگ انچارجز اور تمام چیپٹر انچارجز کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس کنونشن میں لازمی شریک ہوں۔ کنونشن میں حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی شرکت کرینگے۔ کنونشن کے دوسرے روز ایم کیوایم امریکہ کا تنظیمی اجلاس ہوگا جبکہ شام کو ایک عوامی وتفریحی پروگرام کے بعد یہ کنونشن اختتام کو پہنچے گا۔

## ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی:۔۔۔10،دسمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم نوشہرو فیروز زون کی زونل کمیٹی کے رکن خوشی محمد مغل، بدین زون یونٹ ٹنڈو باگ کے کارکن الہڈ انہ سومرو، ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی بن قاسم سیکٹر یونٹ گلشن حدید کے ذمہ دار ارسلان محمد خان کی والدہ محترمہ نزہت اشتیاق، بن قاسم سیکٹر یونٹ گلشن حدید کے ذمہ دار محمد علی زیدی کی ہمشیرہ محترمہ شمیم اختر، سرجانی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 2 یوسف گوٹھ کے کمیٹی ممبر محمد سلیم کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی، سرجانی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 7 کے کارکن خوشی محمد خان کے صاحبزادے محمودہ خاتون اور ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 164 کے کارکن محمد عامر بیگ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

## کراچی تنظیمی کمیٹی کے زیر اہتمام اتوار کو جہانگیر کوٹھاری پریڈ باغ ابن قاسم کلفٹن میں ''شہداء کانفرنس'' منعقد ہوگی

کراچی۔۔۔10،دسمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی تنظیمی کمیٹی کے زیر اہتمام 11 دسمبر 2011 بروز اتوار شام ساڑھے 5 بجے جہانگیر کوٹھاری پریڈ، باغ ابن قاسم کلفٹن میں ''شہداء کانفرنس'' منعقد ہوگی۔یہ شہداء کانفرنس ایم کیوایم کے حق پرست شہداء کی یاد میں منعقد کی جارہی ہے جس میں حق پرست شہداء کو لازوال قربانیوں پر زبردست خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔

## الطاف حسین نے وفاقی وزیر ڈاکٹر عاصم حسین کو فون کرکے صدر مملکت کی خیریت دریافت کی

## صدر مملکت اور ڈاکٹر عاصم کی اہلیہ کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا

لندن۔۔۔10،دسمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وفاقی وزیر ڈاکٹر عاصم حسین سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے صدر مملکت جناب آصف علی زرداری کی خیریت معلوم کی۔اس موقع پر ڈاکٹر عاصم حسین نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ صدر مملکت تیزی سے روبہ صحت ہیں اور ڈاکٹروں کے مشورے کے مطابق آرام کررہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔انہوں نے ڈاکٹر عاصم حسین کی اہلیہ کی علالت پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی۔

## ایم کیوایم سوسائٹی سیکٹر کے کارکن محمد بلال کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔10دسمبر،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم سوسائٹی سیکٹر یونٹ 65 کے کارکن محمد بلال کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم تحریک کے انتہائی مخلص کارکن تھے، تحریک کے ہر کڑے اور مشکل وقت میں ثابت قدمی کے ساتھ تحریک کے مشن ومقصد کیلئے اپنی خدمات احسن طریقے سے انجام دیں، ان کے انتقال سے مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان غم زدہ ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

## پاکستان کے عوام کے مسائل اس وقت تک حل نہیں ہوسکتے ہیں جب تک فرسودہ وڈیرانہ اور جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہ ہوجائے، ہیر سوہو

ٹھٹھہ:۔۔۔۔۔۔ 10دسمبر،2010

متحدہ قومی موومنٹ کی سینٹرل ایگزیکیٹو کمیٹی کے رکن وحق پرست رکن سندھ اسمبلی ہیر سوہو نے کہا ہے کہ قیام پاکستان سے لیکر آج تک گزشتہ 62 برسوں سے اس ملک پر وڈیروں، جاگیرداروں اور 2 فیصد مراعات یافتہ طبقے کے باپ داداؤں سے لیکر چند خاندان نسل در نسل موروثی سیاست کرتے چلے آرہے ہیں اور بدقسمتی سے اس ملک پر وہ ہی 2 فیصد مراعات یافتہ طبقہ، روڈیرے، جاگیرداراور چند خاندان نسل درنسل 98 فیصد غریب متوسط طبقے پر قابض ہیں اور یہی لوگ حکمرانی کرتے چلے آرہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے آج ایم کیوایم کے زونل آفس ٹھٹھہ میں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے معززین، شہر سے کھلی کچری کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام کے مسائل اس وقت تک حل نہیں ہوسکتے ہیں جب تک ملک سے فرسودہ وڈیرانہ اور جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہ ہوجائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں کہ جب قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت اوران کے فکر، فلسفہ اور نظریہ کے تحت اس ملک کے کونے کونے سے 98 فیصد غریب اور متوسط طبقے کے پڑھے لکھے باصلاحیت نوجوانوں کو ایوانوں میں بھیجا جائیگا اور اس وڈیرانہ اور جاگیردارانہ نظام سے عوام کو چھٹکارہ دلوا کر موروثی سیاست کا خاتمہ کرکے اس ملک کو ترقی یافتہ ممالک میں شامل کیا جائیگا۔

اس موقع پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی جناب ہیر سوہو نے متعلقہ محکموں کے افسران سے رابطہ کرکے فوری طور پر عوامی مسائل کے حل کے لیے ہدایات جاری کیں۔

## میرپورخاص زون کے زیراہتمام 9دسمبر ''یوم شہداء'' کے سلسلے میں دعائیہ اجتماع

## اجتماع میں شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا

میرپورخاص۔۔۔۔۔۔۔ 10دسمبر، 2010 ء

میرپورخاص زون کے زیراہتمام 9دسمبر ''یوم شہداء'' کے سلسلے میں دعائیہ اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں شہدا کی ارواح کے ایصال وثواب کیلئے بلدیہ کمپلیکش جناح ہال میں قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی گئی اور شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موق پر اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن محمد یوسف، زونل انچارج عظیم دانش، حق پرست رکن سندھ اسمبلی فہیم احمد الطاف، اراکین زونل کمیٹی، سیکٹر و یونٹوں کے زمہ داران اور کارکنان کے علاوہ مختلف شعبہ جات جن میں لیبر ڈویژن، میڈیکل ایڈ، APMSO، اور شعبہ خواتین سے بڑی تعداد میں خواتین باجیوں سمیت ہزاروں کارکنان، شہدا کے عزیز واقارب اور عمائدین شہر نے شرکت کی۔ بعدازاں اجتماعی دعا کرائی گئی جس میں شہدا کی مغفرت، اسیر کارکنان کی جلد رہائی، قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بھائی ناصر حسین اور بھتیجے عارف حسین سمیت قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر صحت وتندرستی کیلئے دعا بھی کی۔

## عوام 98 فیصد عوام کی نمائندگی کرنے والے حقیقی نمائندوں کو سامنے لے کر آئے، ارباب عبدالغنی کاسی

کوئٹہ:۔۔۔۔ 10دسمبر،2010

متحدہ قومی موومنٹ کے جوائنٹ انچارج ارباب عبدالغنی کاسی نے کہا کہ جنگ عظیم دوم کے بعد برطانیہ جیسے عظیم ملک کی نمائندگی کرتے ہوئے چرچل نے اپنی قیادت کا لوہا منایا بصورت دیگر چرچل برطانیہ کا لیڈر نہ ہوتا تو آج مغربی یورپ اور براعظم امریکہ کا نقشہ ہی کچھ اور ہوتا اور یقیناً وہ ہمارے برصغیر عموماً اور پاکستان، افغانستان کی طرح میدان جنگ اور اندرونی خلفشار کا تا حال شکار ہی رہتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ زون میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آزمائش کے مشکل ترین وقت میں کمزور ترین قیادت کسی بھی قوم کی بہت بڑی بدنصیبی ہوتی ہے چونکہ کوتاہ قد لیڈرز اگر مخلصی کے ساتھ قوم کی قیادت کرنا بھی چاہیں تو وہ بصیرت کی عدم موجودگی میں ایسا نہیں کرپاتے۔ چونکہ ایک خراب گاڑی کے پرزے تو بدلے جاسکتے ہیں لیکن اس کے ٹیڑھے میڑھے، پچکے ہوئے ڈھانچے کا مینوفیکچرنگ فالٹ دور نہیں کیا جاسکتا اور یہی ہمارے ملک کی 64 سالہ بدقسمتی کی اصل داستان ہے کہ ہمیں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کے بعد جو بھی قیادت نصیب ہوئی ان میں زیادہ تر کی چیچز ٹیڑھی اور ناقابل مرمت تھیں اور یہی وجہ ہے کہ ہماری لیڈرشپ مشکل ترین حالات سے ملک کو کبھی بھی نکالنے میں کامیاب نہ ہوسکی۔ ہماری قوم کے 98 فیصد عوام انتہائی مخلص، محنتی اور ذہین ہیں اور دنیا کے ہر مقابلے میں اول آنے کی صلاحیت رکھتے ہیں لیکن ضرورت اس جاگیردارانہ اور سرمایہ دارانہ اور 2 فیصد موروثی لیڈرشپ سے نجات حاصل کرکے 98 فیصد عوام کے اندر سے متوسط طبقے کی قیادت کو نکالنا ہے جو متحدہ قومی موومنٹ نے کیا اور ہمارے لیے قابل تقلید بنادیا ہے اب یہ ہمارا کام ہے کہ اہل بلوچستان میں اپنے 98 فیصد عوام کے اندر

سے غریب اور متوسط لیکن لائق، پُراعتماد، مخلص، تعلیم یافتہ اور نظم ضبط، بااصول اور باکمال لوگوں کی لیڈرشپ کو آگے لائیں، میرٹ کا استعمال کرتے وقت لسانیت، فرقہ پرستی، دوستی، ذات برادری اور پارٹی پرستی سے بالاتر ہو کر سچے حق پرست بن جائیں، ووٹ کا استعمال صرف اہلیت کی بنیاد پر کریں تو وہ دن دور نہیں جب اہل بلوچستان بھی حقیقی جمہوریت کے ثمرات سے فیض یاب ہو رہے ہونگے اور ہمارا ملک پاکستان بھی شاہراہ ترقی پر گامزن ہو سکے گا لیکن ضرورت ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین جیسی قیادت کی ہے اگر کسی کو الطاف حسین جیسے مسلمہ لیڈر کے نام سے الرجی ہے تو الطاف حسین کے پیغام پر غور کرے اور اپنے اندر سے 98 فیصد عوام کی نمائندگی کرنے والے حقیقی نمائندوں کو سامنے لے کر آئے۔ الطاف حسین اور ایم کیو ایم کا مقصد پورا بھی ہو جائے گا اور پاکستان ترقی کی شاہراہ پر گامزن بھی ہو جائے گا اور ہمارے سارے مسائل اچھی لیڈرشپ کی وجہ سے حل ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆☆